Press Release

November 1, 2017

For immediate release

SECP warns life insurance companies to ensure effective implementation the anti-money laundering directive

ISLAMABAD, Nov 1: The Insurance Division carried out thematic review of the implementation of SRO 20(I)/2012 dated January 11, 2012, requiring insurers to develop detailed procedures to counter the potential threat of use of their services for money laundering.

The directive required insurers to have customer due diligence/know your customer policy, guidelines for conducting enhanced due diligence, policy and program for training of its employees regarding compliance of the directive and other AML obligations, and internal procedures to ensure compliance of the directive and procedure for audit of compliance of the directive and other money laundering obligations.

Moreover, Circular No 8 dated April 7, 2017, requires all life insurers to provide information to the SECP on a monthly basis with respect to the single premium life insurance policies having annual premium of 5 million or above.

The review of the internal procedures and controls adopted by insurers disclosed existence of certain gaps in the implementation of the directive. Furthermore, the analysis of information provided on a monthly basis under the 'Compliance Report on AML Directive on Insurers' also disclosed non-compliance with the directive by the few life insurers including not effectively carrying out CDD/KYC and risk profiling of the customers. Consequently, such life insurance companies have been warned to ensure effective implementation of the directive and submit compliance report on implementation to the SECP by December 31, 2017.

ایس ای سی پی کی بیمہ کمپنیوں کو انٹی منی لانڈرنگ کی ہدایات پر موثر عمل درآمد کی ہدایت

اسلام آباد (یکم نومبر) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے بیمہ کمپنیوں کو انٹی منی لانڈرنگ ست متعلقہ ہدایات کو موثر طور پر نافذ کرنے کی ہدایایت جاری کئی ہیں۔ ایس ای سی پی کے انشورنس ڈیپارٹمنٹ نے بیمہ کمپنیوں کے ذریعے منی لانڈرنگ کی روک تھام کے لئے 2012 میں جاری کی گئیں تفصیلی گائیڈلائن پر عمل درآمد کا جائزہ لیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9100495

ایس ای سی پی کی جانب سے سال 2012 میں جاری ہونے والے سرکلر SRO 20(I)/2012 میں بیمہ کمپنیوں کو منی لانڈرنگ کی روک تھام کے لئے لائحہ عمل ترتیب دینے اور موثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ سرکلر میں کمپنیوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ اپنے صارف کو پہچاننے کی پالیسی ترتیب دیں اور بیمہ پالیسی حاصل کرنے والوں کی مکمل جانچ پڑتال کریں اور اس حوالے سے اپنے ملازمین کی تربیت کا بھی انتظام کریں۔ اس کے علاوہ انٹی منی لانڈرنگ کے انتظامات کا آڈٹ کروانے کا بھی طریقہ کار متعین کرنے کی ہدایت کی گئی۔

بعدازاں ایس ای سی پی کی جانب سے رواں سال اپریل میں جاری کئے گئے سرکلر میں تمام لائف انشورنس کمپنیوں کو ہدایت کی گئی کہ ایسے تمام افراد کی معلومات ایس ای سی پی کو فراہم کریں جن کا سالانہ پریمیم پچاس لاکھ روپے یا اس سے زائد ہو۔

ایس ای سی پی کی ٹیم کی جانب سے مختلف بیمہ کمپنیوں میں انٹی منی لانڈرنگ کی گائیڈ لائن پر عمل درآمد کے جائزہ کی مشق میں کئی کمپنیوں میں ان پر عمل درآمد کے نظام مین کوتاہیاں دیکھی گئیں اور مشاہدہ میں آیا کہ کئی لائف انشورنس کمپنیاں ان گائیڈ لائن پر مکمل طور پر عمل نہیں کر رہیں۔ ایسی انشورنس کمپنیوں کو تنبیہ کر دی گئی ہے اور سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ انٹی منی لانڈرنگ گائیڈ لائن پر مکمل عمل درآمد کی رپورٹ ایس ای سی پی کو 31 دسمبر تک جمع کروائیں۔